Te Aka Matua o te Ture
Law Commission

Pipiri | June 2026
Te Whanganui-a-Tara, Aotearoa
Wellington, New Zealand

Hara ngākau kino | Review of hate crime law

Report summary — Urdu

تے اکا ماتوا او تے تورے | قانونی کمیشن

آوٹیاروا نیوزی لینڈ کے قانون کو نفرت پر مبنی جرائم سے کیسے نمٹنا چاہیے

ہم نے کیا پایا

موجودہ قانون کے تحت، اگر کوئی مجرم کسی گروہ سے دشمنی کی وجہ سے جرم کرتا ہے، تو عدالت سزا سناتے وقت اسے مدنظر رکھتی ہے۔ اس جائزے میں یہ غور کیا گیا کہ آیا موجودہ قانون نفرت پر مبنی جرائم سے مناسب طور پر نمٹتا ہے یا کیا نفرت پر مبنی جرائم کی نئی تخلیق جیسی تبدیلیاں کی جانی چاہیے۔

ہم نے پایا کہ موجودہ قانون کے کام کرنے کے طریقے میں کچھ مسائل ہیں۔

ججوں پر یہ لازم نہیں کہ وہ عوام کو واضح طور پر بتائیں (مثلاً اپنے سزا کے فیصلوں کے ذریعے) کہ جرم نفرت پر مبنی جرم تھا اور یہ اسے زیادہ سنگین بناتا ہے۔

جب عدالت کو یہ نتیجہ اخذ کرتی ہے کہ جرم کسی گروہ کے خلاف دشمنی کی وجہ سے کیا گیا تھا، تو اس نتیجے کو منظم اور قابل رسائی انداز میں درج نہیں کیا جاتا۔

ایسا کوئی واضح طریقہ کار نہیں جو یقینی بنائے کہ عدالتوں کو معلوم ہو کہ جرم کی تحریک کسی گروہ کے خلاف دشمنی ہو سکتی ہے اور اسے اپنے فیصلوں میں مدنظر رکھے۔

نفرت پر مبنی جرائم کی نئی تخلیق کرنے کی بجائے، ہمارا خیال ہے کہ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے موجودہ قانون میں بہتری لانا زیادہ اچھا طریقہ ہے۔

ہم اپنی رپورٹ میں ان باتوں کو یقینی بنانے میں مدد دینے کے لیے سفارشات پیش کرتے ہیں تاکہ مجرم کے معاندانہ محرکات کی مستقل انداز میں شناخت ہو اور عدالتوں کے مدنظر رہے، سزا کے فیصلوں میں واضح طور پر نمٹا جائے اور منظم طریقے سے درج کیا جائے۔

ہم نفرت پر مبنی جرائم کی نئی تخلیق کی سفارش نہیں کرتے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ اس سے وہ مسائل حل ہوں گے جنہیں ہم نے شناخت کیا ہے، اور ہمارا خیال ہے کہ دراصل اس کے نمایاں نقصانات ہوں گے۔

یہ جائزہ کیوں آیا

مارچ 2024 میں، حکومت نے تے اکا ماتوا او تے تورے | قانونی کمیشن کو کہا کہ اس بات کا جائزہ لے کہ آوٹیاروا نیوزی لینڈ میں نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف قانون کس طرح ردعمل دیتا ہے — ایسا جرم جس کا سبب افراد کے کسی گروہ کے خلاف ان کی انفرادیت کی بنیاد پر دشمنی ہو (مثلاً ان کی نسل، مذہب، جنسی شناخت، جنسی رجحان یا معذوری)۔ حکومت نے ہم سے کہا ہے کہ ہم جائزہ لیں کہ آیا قانون کو نفرت پر مبنی جرائم کی نئی تخلیق کرنے کے لیے تبدیل کیا جانا چاہیے۔

یہ درخواست 2019 میں کرائسٹ چرچ کی مساجد (مسلم عبادت گاہوں) پر دہشت گرد حملے کے بعد کی گئی۔ اس حملے کا مسلم کمیونٹی پر گہرا اور دیرپا اثر پڑا، جسے براہ راست نشانہ بنایا گیا، اور ساتھ ہی پورے ملک کو بھی شدید متاثر کیا۔ اس حملے نے ان خدشات کو اجاگر کیا کہ آیا عدالتی نظام نفرت پر مبنی جرائم کو مناسب طور پر پہچانتا ہے اور ان سے نمٹتا ہے۔ حملے کی تفتیش پر رائل کمیشن نے کہا کہ قانون کو نفرت پر مبنی جرائم کی سنگینی کو زیادہ واضح طور پر تسلیم کرنا چاہیے اور مستقبل میں ایسے جرائم کو روکنا چاہیے۔ اس نے تجویز دی کہ نفرت پر مبنی جرائم کی نئی تخلیق کی جائے۔

نفرت پر مبنی جرم کیا ہے؟

ہم 'نفرت پر مبنی جرم' کی اصطلاح اس عمل کے لیے استعمال کرتے ہیں جو پہلے ہی ایک جرم ہے اور جس کی تحریک کلی یا جزوی طور پر کسی مشترکہ خصوصیت والے گروہ کے خلاف دشمنی ہو۔ ان خصوصیات میں نسل، مذہب، جنسی رجحان، جنسی شناخت، عمر یا معذوری شامل ہو سکتی ہیں۔ انہیں 'محفوظ کردہ خصوصیات' کہا جاتا ہے۔

کچھ مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- کسی پر اس کے مذہب کی بنیاد پر حملہ کرنا؛
- کسی کو اس کے جنسی رجحان کی بنیاد پر دھمکیاں دینا یا ہراساں کرنا؛ اور
- کسی کمیونٹی کی نسلی شناخت کی بنیاد پر تصویری تخریب کرنا۔

’نفرت‘ اور ’دشمنی‘

اگرچہ ’نفرت پر مبنی جرم‘ ایک عام اصطلاح ہے، اور حکومت کی جانب سے ہمیں موصول ہونے والے حوالے اور ہمارے جائزے کے عنوان میں دکھائی دیتی ہے، لیکن یہ نیوزی لینڈ کے قانون میں استعمال نہیں ہوتی۔ اس کی بجائے، قانون اس کی شناخت کسی گروہ کے خلاف ’دشمنی‘ کی وجہ سے ہونے والا جرم کے طور پر کرتا ہے۔ اسی وجہ سے، اپنی رپورٹ میں ہم مجرم کی نیت کے حوالے سے ’دشمنی‘ کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ ’نفرت پر مبنی جرم‘ کی اصطلاح کو ہم عمومی معنوں میں استعمال کرتے ہیں تاکہ اس قسم کے جرائم کو بیان کیا جا سکے جن پر ہم اس جائزے میں غور کر رہے ہیں۔

اس وقت قانون کیا کرتا ہے

آوٹیاروا نیوزی لینڈ میں، ہم نفرت پر مبنی جرائم کے قانون کے لیے 'سزا بڑھانے کا نمونہ' استعمال کرتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ عدالت کسی مجرم کو سزا دیتے وقت معاندانہ محرک کو سنگین عنصر سمجھتی ہے۔ اس کے نتیجے میں زیادہ سنگین سزا دی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ مجرم کو جیل میں زیادہ وقت گزارنا پڑے۔ سنگین عنصر کسی بھی جرم پر لاگو ہو سکتا ہے۔

آوٹیاروا نیوزی لینڈ میں کوئی مخصوص نفرت پر مبنی جرائم نہیں ہیں۔ یہ حقیقت کہ کوئی جرم دشمنی کی وجہ سے کیا گیا، اس جرم کو تبدیل نہیں کرتا جس کا الزام کس شخص پر عائد کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، نسل پرستی کی بنیاد پر ہونے والے حملے کو حملہ قرار دیا جاتا ہے۔ مجرم پر فرد جرم عائد کرنے کے بعد سزا سناتے وقت معاندانہ محرک کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

یہ جائزہ کس بارے میں ہے

اس جائزے کا کلیدی سوال یہ تھا کہ آیا آوٹیاروا نیوزی لینڈ کے قانون میں نفرت پر مبنی مخصوص جرائم کو شامل کیا جانا چاہئے (سزا بڑھانے کے ماڈل کے ساتھ یا اس کی جگہ)۔

ہمارے جائزے میں یہ غور نہیں کیا گیا کہ آیا ایسے اعمال کو غیر قانونی بنایا جائے جو کہ پہلے سے جرم نہ ہوں۔ یہ صرف اس بات پر محدود تھا کہ فوجداری قانون کو ان اعمال سے کیسے نمٹنا چاہیے جو پہلے ہی غیر قانونی ہیں اور اس کے ساتھ ہی ام کا محرک دشمنی بھی ہو۔ حملہ، دھمکی دینا اور تصویری تخریب جیسے جرائم پہلے ہی جرائم ہیں۔

ہمارے جائزے میں نفرت انگیز تقریر کے قوانین پر غور نہیں کیا گیا۔ نفرت انگیز تقریر سے مراد وہ تقریر یا اظہار ہے جو کسی گروہ کے خلاف نفرت یا دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ مشاورت کے دوران، کئی گروہوں نے کہا کہ کئی کمیونٹیز کے لیے نفرت انگیز تقریر نفرت پر مبنی جرائم سے زیادہ تشویش کا باعث ہے۔ اس کی وجہ عام طور پر اس سے زیادہ سامنا ہونا اور اس سے ہونے والی تکلیف اور خوف ہے۔ دیگر گزارش کنندگان نے ہمیں بتایا کہ نفرت انگیز تقریر کے قوانین اظہار رائے کی آزادی کے حقوق کو غیر معقول طور پر محدود کر دیں گے۔ ہم ان گزارش کنندگان کو تسلیم کرتے ہیں۔ تاہم، نفرت انگیز تقریر کے قوانین پر غور کرنا یا ان کے بارے میں سفارشات دینا ہمارے جائزے کے دائرہ کار سے باہر تھا۔

ہمارا جائزہ صرف اس بات تک محدود ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کا بہتر جواب دینے کے لیے قانون کیا کر سکتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ نفرت پر مبنی جرائم اور اس سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے فوجداری قانون سے آگے بڑھ کر اقدامات کی ضرورت ہے، جن میں کمیونٹی کی شمولیت، تعلیم اور معاون خدمات شامل ہیں۔

کیا چیز نفرت پر مبنی جرائم کو دیگر جرائم سے مختلف بناتی ہے؟

نفرت پر مبنی جرم سے پہنچنے والا نقصان چند پہلوؤں سے فوری مظلوم سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم لوگوں کو ان کی اصل شخصیت کی بنا پر نشانہ بناتے ہیں۔ نفرت پر مبنی جرائم سے ہونے والے نقصانات کی چند اقسام یہ ہیں:

- **متاثرہ کو نقصان**۔ متاثرین اکثر گہرے نفسیاتی نقصان کا سامنا کرتے ہیں کیونکہ انہیں ان کی اصل شخصیت کی وجہ سے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ دیرپا اضطراب اور خوف پیدا کر سکتا ہے۔
- **کمیونٹی کو نقصان**۔ چونکہ نفرت پر مبنی جرائم لوگوں کو ان کی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بناتے ہیں، لہذا یہ پوری کمیونٹی کو پیغام دیتے ہیں کہ وہ آوٹیاروا نیوزی لینڈ میں محفوظ یا خوش آمدید نہیں ہیں۔ ان کمیونٹیز کے ارکان خود کو خطرے میں، کمزور، ناراض اور بے چین محسوس کر سکتے ہیں۔ وہ عوامی زندگی سے الگ ہو سکتے ہیں یا اپنی شناخت، ثقافت یا عقائد کے اظہار میں غیر محفوظ محسوس کر سکتے ہیں۔
- **معاشرے کو نقصان**۔ نفرت پر مبنی جرائم کمیونٹیز کو تقسیم کر سکتے ہیں، سماجی ہم آہنگی کمزور کر سکتے ہیں اور عوامی اداروں اور عدالتی نظام پر اعتماد کو کمزور کر سکتے ہیں۔

متاثرین کو ان کی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنا کر، نفرت پر مبنی جرائم کے مجرم نیوزی لینڈ کے بہت سے لوگوں کی مشترکہ اہم اقدار جیسے مساوات، برداشت اور انسانی وقار کو کمزور کرتے ہیں۔

ان وجوہات کی بنا پر، آوٹیاروا نیوزی لینڈ، دیگر کئی ممالک کی طرح، نفرت پر مبنی جرائم کو ان جرائم کی نسبت زیادہ سنجیدگی سے لیتا ہے جو دشمنی کی وجہ سے نہیں ہوتے۔

نظام انصاف کو چاہیے کہ وہ دشمنی کی بنا پر جرم کرنے والے مجرموں کو قرار واقعی سزا دے، عوام کو واضح پیغام دے کہ نفرت پر مبنی جرائم ناقابل قبول ہیں، نفرت پر مبنی جرائم کے واقعات کو ہر ممکن حد تک کم کرے اور متاثرہ کمیونٹیز کو یقین دلائے کہ ان کے خلاف دشمنی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ ہماری نظر میں نفرت پر مبنی جرائم کے قانون کو یہ مقاصد پورے کرنے چاہئے۔

آوٹیاروا نیوزی لینڈ میں نفرت پر مبنی جرائم کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں

اعداد و شمار مکمل نہیں ہیں، لیکن ہمارے پاس موجود معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ملک میں نفرت پر مبنی جرائم واقعی ہوتے ہیں۔

پولیس نے رپورٹ شدہ نفرت پر مبنی جرائم کو 2019 میں منظم طریقے سے ریکارڈ کرنا شروع کیا۔ ریکارڈز سے ظاہر ہوتا ہے کہ:

- رپورٹ شدہ نفرت پر مبنی جرائم کل رپورٹ شدہ جرائم کا تقریباً 0.8 فیصد ہیں؛ اور
- نفرت پر مبنی جرائم کی رپورٹیں 2021 میں تقریباً 3,452 واقعات سے بڑھ کر 2025 میں 5,918 ہو گئی ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ زیادہ جرائم کی بجائے رپورٹ کرنے کے بہتر عمل کی عکاسی کرتا ہو۔

رپورٹ شدہ مبینہ جرائم کی سب سے عام اقسام ہیں:

- ہراسگی اور دھمکی آمیز رویئے؛
- عوامی بدنظمی؛
- حملے؛ اور
- جائیداد کو نقصان پہنچا۔

زیادہ تر رپورٹ شدہ واقعات نسل یا قومیت کی بنیاد پر دشمنی کے تھے، اس کے بعد جنسی رجحان اور مذہب کی بنیاد پر تھے۔

پولیس ریکارڈز مکمل تصویر نہیں دکھاتے۔ سروے اور اس جائزے پر مشاورت کے دوران ہمیں بتایا گیا ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کے بہت سے واقعات رپورٹ نہیں کیے جاتے۔

ہم نے کن مسائل کو شناخت کیا؟

ہم نے پایا کہ موجودہ قانون میں کچھ مسائل ہیں۔

- ججوں پر یہ لازم نہیں کہ وہ عوام کو واضح طور پر بتائیں (مثلاً اپنے سزا کے فیصلوں کے ذریعے) کہ جرم نفرت پر مبنی جرم تھا اور اس سے معاملہ زیادہ سنگین ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نفرت پر مبنی جرائم کو مستقل طور پر مسترد نہیں کیا جاتا۔

- جب عدالت یہ پاتی ہے کہ جرم کسی گروہ کے خلاف دشمنی کی وجہ سے کیا گیا تھا، تو اس نتیجے کو منظم اور قابل رسائی طریقے سے ریکارڈ نہیں کیا جاتا۔ یہ عدالتوں، نیوزی لینڈ پولیس اور محکمہ اصلاحات کی صلاحیت کو محدود کرتا ہے کہ وہ مجرم کے ساتھ مناسب طریقے سے نمٹ سکیں۔ یہ جائزہ لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ آیا نظام انصاف نفرت پر مبنی جرائم پر مناسب ردعمل دے رہا ہے۔

- ایسا کوئی واضح لائحہ عمل نہیں جو یقینی بنائے کہ عدالتیں آگاہ ہوں کہ کوئی جرم کسی گروہ کے خلاف دشمنی کی وجہ سے ہو سکتا ہے اور اپنے فیصلوں میں اسے مدنظر رکھیں۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ کچھ مجرموں کو مکمل طور پر جوابدہ نہ ٹھہرایا جائے یا مزید جرائم روکنے کے مواقع ضائع ہو جائیں۔

ہم نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ اہم مسائل ہیں۔ تاہم، نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے کے لیے انہیں بنیادی طور پر مختلف قانونی ماڈل کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی بجائے، انہیں موجودہ شدید تر سزا کے ماڈل میں ہدف پر مبنی اصلاحات کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔

ہم نفرت پر مبنی جرائم تخلیق کرنے کی سفارش کیوں نہیں کرتے

ہم نے غور کیا کہ آیا آوٹیاروا نیوزی لینڈ کو موجودہ جرائم کی دشمنی سے متاثرہ اقسام کے لیے نئے، جدا جرائم تخلیق کرنے چاہئے — مثلاً دشمنی سے متاثرہ حملہ۔

یہ طریقہ کار پہلے ہی کچھ ممالک میں موجود ہے اور کرائسٹ چرچ دہشت گرد حملے کی رائل کمیشن کی تفتیش نے اس کی سفارش کی تھی۔ اس طریقہ کار کے حق میں دلیل یہ ہے کہ یہ نفرت پر مبنی جرائم کو دیگر جرائم سے مختلف سمجھتا ہے اور اس کی مخصوص نوعیت کا قانون میں الگ نام ہے۔

ہم نے نتیجہ اخذ کیا کہ جن مسائل کی ہم نے نشاندہی کی ہے انہیں حل کرنے اور نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے کے عملی طریقے کو بہتر بنانے کا سب سے مؤثر طریقہ نہیں ہو گا۔

نئے جرائم تخلیق کرنے کے کچھ فوائد، جن میں نفرت پر مبنی جرائم کو ریکارڈ کرنے اور مذمت کرنے کو بہتر بنانا شامل ہے، ان مقدمات میں ہوں گے جہاں مجرم پر نفرت پر مبنی جرم کرنے کا الزام ہو اور فرد جرم عائد ہو۔

تاہم، بیرون ملک تجربے اور ہمیں موصول ہونے والے آراء سے ظاہر ہوا کہ نئے نفرت پر مبنی جرائم عملی طور پر مستقل استعمال نہیں ہوں گے۔ بعض معاملات میں استغاثہ ممکنہ طور پر افراد پر موجودہ جرائم کی فرد جرم عائد کریں گے (جیسے کہ دشمنی کی وجہ سے حملہ کرنا کی بجائے) کیونکہ ان جرائم کو ثابت کرنا آسان ہو گا اور ملزمان کے اقبال جرم کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ جہاں کسی شخص پر نفرت انگیز جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو، تو جیوری سزا دینے میں ہچکچاہٹ محسوس کر سکتی ہے، چاہے شواہد اس کی تائید کریں، کیونکہ مجرم کی بدنامی کا خدشہ ہوتا ہے۔ یہ مسائل نفرت پر مبنی جرائم کی صلاحیت کو محدود کریں گے کہ وہ موجودہ قانون کے ساتھ شناخت کردہ مسائل کو حل کر سکیں۔

نفرت پر مبنی جرائم کا تعارف بھی نئے مسائل پیدا کرے گا۔

- **عدالتی مقدمات کو لمبا اور پیچیدہ بنائیں گے۔** استغاثہ کو مقدمے میں معقول شک سے بالاتر معاندانہ محرک ثابت کرنا ہو گا تاکہ سزا دی جا سکے۔ اس کے لیے اضافی شواہد پیش کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور مقدمات کو عدالتوں تک پہنچنے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ مدعا علیہان کے اقبال جرم کے امکانات کم ہوں گے، جس سے لڑے گئے مقدمات زیادہ ہوں گے۔
- **بعض صورتوں میں معاندانہ محرکات سے بالکل بھی نمٹا نہیں جائے گا۔** جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے، استغاثہ ممکنہ طور پر نئے نفرت پر مبنی جرائم میں لوگوں پر مسلسل فرد جرم عائد نہیں کریں گے اور جہاں وہ کریں گے، جیوری کو سزا دینے میں ہچکچاہٹ ہو سکتی ہے۔ اگر مجرم پر کسی موجودہ جرم کا الزام یا فرد جرم ہو تو اس کی معاندانہ نیت کو بالکل بھی مدنظر نہیں رکھا جائے گا۔
- **متاثرین پر بوجھ بڑھائیں۔** اگر ملزم پر نفرت انگیز جرم کا الزام عائد کیا جائے، تو زیادہ امکان ہے کہ متاثرہ شخص کو مقدمے میں مبینہ معاندانہ محرک کے بارے میں گواہی دینی پڑے گی۔ یہ متاثرہ شخص کے لیے تکلیف دہ اور دوبارہ صدمے سے دوچار ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔

- **قانون کو کم لچکدار اور مستقبل کے لیے کم محفوظ بنائے گا۔** نفرت پر مبنی جرائم اکثر مخصوص قسم کے جرائم اور مخصوص محفوظ خصوصیات تک محدود ہوتے ہیں۔ دشمنی سے متاثرہ دیگر قسم کے جرائم جو ان جرائم کے دائرہ کار سے باہر آتے ہیں، مختلف طریقے سے برتے جائیں گے۔ نئے قسم کے نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے کے لیے قانون میں تبدیلیوں کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- **فوجداری قانون کی ہم آہنگی کم کریں گے۔** معاندانہ محرک کو دیگر سنگین عوامل جو صرف سزا کے وقت زیر غور آتے ہیں کے مقابلے میں زیادہ سنجیدگی سے لیا جائے گا (مثلاً اگر متاثرہ شخص خاص طور پر کمزور ہو)۔ مقدمے کے مطابق دیگر عوامل اتنے ہی یا اس سے بھی زیادہ اہم ہو سکتے ہیں جتنے کہ معاندانہ ارادہ۔

ہم نے نتیجہ اخذ کیا کہ بہتر طریقہ سزا کی شدت کے موجودہ ماڈل کو ہدف پر مبنی اصلاحات کے ذریعے مضبوط بنانا ہے۔

موجودہ قانون کو مضبوط بنانا: ہماری سفارشات

ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ قانونی ماڈل — سزا کی شدت کا ماڈل — درست طریقہ ہے۔ تاہم، کچھ تبدیلیوں کی ضرورت ہے تاکہ دشمنی سے متاثرہ جرائم کو نظام انصاف مستقل طور پر شناخت، ریکارڈ اور حل کر سکے۔ یہ تبدیلیاں پولیس اور اصلاحات کو نفرت پر مبنی جرائم کے مجرموں سے مناسب طریقے سے نمٹنے میں مدد دیں گی اور حکومت کو نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف کاروائی کے لیے فیصلہ سازی میں مدد دیں گی۔

دشمنی سے متاثرہ جرائم کے لیے عدالتی علامت بنائیں

ہم سفارش کرتے ہیں کہ عدالت کے ریکارڈ سسٹم میں نفرت پر مبنی جرم کی علامت بنائیں۔ یہ ججوں کو خبردار کرے گا کہ جرم دشمنی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ سزا سناتے وقت، جج پیش کیے گئے شواہد پر فیصلہ کرے گا کہ آیا جرم واقعی دشمنی کی وجہ سے تھا یا نہیں اور اگر تھا تو اسے باضابطہ طور پر ریکارڈ کرنا ہو گا۔

اس رسمی ریکارڈ کا مطلب یہ ہو گا کہ مستقبل کے کسی بھی مقدمے میں جس میں وہی مجرم شامل ہو، عدالتیں اس کے سابقہ دشمنی کی وجہ سے کیے جانے والے جرائم سے آگاہ ہوں گی۔ یہ مجرم کے ضمانت پر رہا ہونے یا اسے کیا سزا دی جاتی ہے پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ عدالت کا ریکارڈ کا اشتراک پولیس اور اصلاحات کے ساتھ کیا جائے۔ اس سے ان ایجنسیوں کو رویئے کے نمونوں کی شناخت کرنے اور دشمنی کی وجہ سے مزید جرائم کے خطرے کو کم کرنے کے لیے مناسب ردعمل دینے میں مدد ملے گی۔ مثال کے طور پر، اگر وہ دوبارہ جرم کرے تو پولیس اس شخص کو محض تنبیہ کرنے کی بجائے اس کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اصلاحات مجرم کو مناسب بحالی کی مدد فراہم کر سکتی ہیں اور عملے کے کسی بھی رکن یا دیگر قیدیوں، جنہیں مجرم نشانہ بنا سکتا ہے، کی حفاظت کے لیے اقدامات کر سکتی ہیں۔

عدالتی علامت قومی ڈیٹا کو بہتر بنائے گا، جس سے نظام انصاف کا نفرت پر مبنی جرائم پر ردعمل کا تجزیہ ممکن ہو گا۔ یہ حکومتی فیصلہ سازی اور نظام انصاف پر عوامی اعتماد کو سہارا دے گا۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ یہ ڈیٹا وزارت انصاف سے شائع کیا جائے، اور پولیس رپورٹ شدہ نفرت پر مبنی جرائم کے بارے میں جمع شدہ ڈیٹا شائع کرے۔

ججوں کو سزا کے فیصلوں میں دشمنی سے واضح طور پر نمٹنے کا پابند بنانا

ہم سفارش کرتے ہیں کہ ججوں کو سزا کے فیصلے میں یہ بتانا ضروری ہونا چاہیے کہ انہوں نے دشمنی کو محرک عنصر پایا تھا۔

یہ متاثرین اور متاثرہ کمیونٹیز یقین دلانے میں معاون گا کہ انہیں جو نقصان پہنچا اسے تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ عوام کو بھی پیغام بھی دے گا کہ نفرت پر مبنی جرائم ناقابل قبول ہیں اور نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو سہارا دے گا۔

دشمنی کے سنگینی پیدا کرنے والے عنصر کو واضح اور مضبوط کریں

ہم موجودہ دشمنی کے سنگینی پیدا کرنے والے عنصر کے الفاظ میں کچھ تبدیلیاں بھی تجویز کرتے ہیں تاکہ اس کے اثرات کو واضح کیا جا سکے۔

ہم سفارش کرتے ہیں کہ اس شرط کا خاتمہ کیا جائے کہ مجرم کو یقین ہو کہ متاثرہ شخص کسی محفوظ خصوصیت کا حامل ہے۔ یہ یقینی بنائے گا کہ سنگینی کا عنصر لاگو ہو سکے، مثلاً جب متاثرہ شخص کو زیر ہدف گروپ سے وابستہ ہونے، نہ کہ اس کی رکنیت، کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا ہو (مثلاً خواجہ سرا کو دیکھ بھال فراہم کرنے والا ڈاکٹر) یا کوئی بے گناہ تماشائی۔ جرم کو اس کے باوجود ایسے لوگوں کے خلاف دشمنی کی وجہ سے متحرک ہونا چاہیے جن کی ایک مستقل مشترکہ خصوصیت ہو۔

ہم 'جنس' کو بھی سنگینی پیدا کرنے والے عنصر کے طور پر محفوظ خصوصیات کی فہرست میں شامل کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ اس سے قانون واضح ہو جائے گا کہ خواتین کے خلاف دشمنی کی وجہ سے کیے گئے جرم کو نفرت انگیز جرم سمجھا جانا چاہیے۔

رہنمائی اور تربیت کے ذریعے قانون میں تبدیلیوں کو سہارا دیں

ہم پولیس افسران اور استغاثہ کو رہنمائی اور تربیت دینے کی سفارش کرتے ہیں تاکہ وہ ہمارے جائزے کے نتیجے میں قانون میں کسی بھی تبدیلی سے آگاہ رہیں۔

قانون میں کسی بھی تبدیلی پر ججوں کے لیے رہنمائی اور تربیت تیار کرنے پر بھی غور کرنا چاہیے۔

آئندہ کیا ہو گا

ہم ایک آزاد شاہی ادارہ ہیں۔ ہمارا کردار آوٹیاروا نیوزی لینڈ کے قانون کا جائزہ لینا اور حکومت کو اس کی بہتری کے لیے سفارشات دینا ہے۔ لاء کمیشن کو قانون میں ترمیم یا پالیسی بنانے کا اختیار نہیں ہے۔

ہماری سفارشات اور ان کی وجوہات حکومت کو ایک حتمی رپورٹ میں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ حکومت ہمارے مشورے پر غور کرے گی اور فیصلہ کرے گی کہ آیا ہماری سفارشات پر عمل درآمد کرنا ہے یا نہیں۔

Te Aka Matua o te Ture
Law Commission

Address: Level 9, Solnet House, 70 The Terrace, Wellington 6011

Postal: PO Box 2590, Wellington 6140

Telephone: 0800 832 526

Email: com@lawcom.govt.nz